سورة یوسف

ایک جائزہ

محمد اقبال

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الٓرٰ ۟ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ۟ ﴿۱﴾ اِنَّاۤ اَنْزَلْنٰهُ قُرْءٰنًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۲﴾ نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ
اَحْسَنَ الْقَصَصِ بِمَاۤ اَوْحَيْنَاۤ اِلَيْكَ هٰذَا الْقُرْاٰنَ ۖۗ وَاِنْ كُنْتَ مِنْ قَبْلِهٖ لَمِنَ الْغٰفِلِيْنَ ﴿۳﴾ اِذْ قَالَ يُوْسُفُ
لِاَبِيْهِ يٰۤاَبَتِ اِنِّيْ رَاَيْتُ اَحَدَ عَشَرَ كَوْكَبًا وَّ الشَّمْسَ وَ الْقَمَرَ رَاَيْتُهُمْ لِيْ سٰجِدِيْنَ ﴿۴﴾ قَالَ يٰبُنَيَّ لَا تَقْصُصْ
رُءْيَاكَ عَلٰۤى اِخْوَتِكَ فَيَكِيْدُوْا لَكَ كَيْدًا ؕ اِنَّ الشَّيْطٰنَ لِلْاِنْسَانِ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۵﴾ وَ كَذٰلِكَ يَجْتَبِيْكَ
رَبُّكَ وَ يُعَلِّمُكَ مِنْ تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ وَ يُتِمُّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ وَ عَلٰۤى اٰلِ يَعْقُوْبَ كَمَاۤ اَتَمَّهَا عَلٰۤى اَبَوَيْكَ
مِنْ قَبْلُ اِبْرٰهِيْمَ وَ اِسْحٰقَ ؕ اِنَّ رَبَّكَ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ؑ ﴿۶﴾

سُوْرَةُ يُوْسُف

- نام- سُوْرَةُ يُوْسُفَ
- قرآن پاک کی بیشتر سورتوں کے نام کسی موضوع سے متعلق نہیں بلکہ محض شناخت کے لیے ہیں لیکن اس سورت کا نام حضرت یوسف علیہ السلام کے نام پر اس لیے رکھا گیا ہے کہ اس میں مناسب تفصیل کے ساتھ آپ علیہ السلام کے حالات بیان کیے گئے ہیں (آپ کا ذکر نام کے ساتھ اس سورت میں ۲۵ مرتبہ آیا ہے، جبکہ پورے قرآن میں ۲۷ مرتبہ)
- سورت کا حجم : یہ سورۃ 111 آیات اور 12 رکوع پر مشتمل ہے (حجم کے اعتبار سے کم و بیش سورۃ یونس اور ہود جیسی)
- زمانۂ نزول – یہ بھی مکی سورت ہے اور یہ سورۃ ہود کے بعد نازل ہوئی
- قرآن کی دیگر سورتوں کے بر عکس اس سورۃ کا پورا مضمون ایک دوسرے سے مربوط اور ایک واقعہ کے نشیب و فراز سے متعلق ہے
- سابقہ سورت (ہود) سے سورۃ یوسف کا ربط : گزشتہ سورۃ انبیاء کرام علیھم السلام کے حالات پر مشتمل تھی یہ سورت اس کا تتمہ ہے، گزشتہ سورۃ میں قوموں کی زیادتیوں کا بیان ہوا یہاں اپنے بھائیوں کے ظلم و ستم کا بیان ہے، گزشتہ سورۃ میں صبر کا حکم ہوا جب کہ اس سورۃ میں اس کے نمونہ کا بیان ہو رہا ہے، گزشتہ سورۃ میں توحید، رسالت، معاد اور حقانیت قرآن مجید کا بیان تھا اس صورت میں بھی انہی بنیادی چیزوں کا بیان ہے
- سورت کا شان نزول : یہ بیان کیا جاتا ہے کہ یہود نے قریش مکہ کے ذریعہ نبی اکرم ﷺ کا امتحان لینے کے لیے سوال پوچھا کہ بنی اسرائیل کا فلسطین کے علاقے کنعان سے مصر کی طرف ہجرت کا سبب کیا تھا؟ اہل عرب اس سوال کے جواب سے ناواقف تھے۔ اللہ تعالیٰ نے اس سوال کا جواب اس سورہ مبارکہ میں عطا فرما کر نبی اکرم ﷺ کو امتحان میں سرخرو کیا اور آپ ﷺ کی رسالت کی حقانیت کو ثابت کر دیا۔

سُوْرَةُ يُوْسُف

- **سورت کا موضوع:** حضرت یوسف علیہ السلام کے واقعات کی روشنی میں حضورِ اکرم ﷺ کے شاندار اور روشن مستقبل کی طرف اشارہ، اور نبی اکرم ﷺ کو فتح مکہ، کامل اقتدار اور غلبۂ اسلام کی بشارت دی گئی
- **آپ کی نبوت کا ثبوت:** اس سورۃ میں حضرت یوسف علیہ السلام کی سیرت طیبہ، تاریخ اور واقعات کو نہایت ہی احسن انداز میں بیان کیا گیا ہے اور یہ وضاحت کردی گئی ہے کہ نزول قرآن سے پہلے آپ ﷺ بھی یوسف علیہ السلام کی سیرت، تاریخ اور واقعات سے واقف نہیں تھے۔ اس واقعے کو تفصیلاً بتا کر گویا آپ ﷺ کی دعوت ورسالت کا انکار کرنے والوں پر حجت قائم کردی گئی کہ انہیں بھی علم تھا کہ اس واقعے کا علم ہونے کا آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں تھا سوائے وحی کے
- **آپ ﷺ کے لیے تسلی کا سامان:** حضرت یوسف علیہ السلام اپنے بھائیوں کی سازش کے نتیجے میں بڑے سخت حالات سے گزرے، لیکن آخر کار اللہ تعالیٰ نے انہی کو عزت، شوکت اور سربلندی عطا فرمائی۔ آپ ﷺ کو تسلی کہ آپؐ بھی اہل مکہ کی مخالفتوں کو خاطر میں نہ لائیں۔ برادران یوسف کی طرح ان کے ناپاک منصوبے ناکام ہوجائیں گے اور بالآخر ایک دن ان کو آپ کے سامنے سر تسلیم خم کرنا ہی پڑے گا، اور حق غالب ہو کر رہے گا۔

تاریخ شاہد ہے کہ ایسا ہی ہوا، فتح مکہ کے بعد کفار قریش آپؐ کے سامنے جمع کیے گئے تو آپؐ نے ان سے سوال کیا کہ تم مجھ سے کیا توقع رکھتے ہو؟ میں تمہارے ساتھ کیسا برتاؤ کروں گا؟ انھوں نے کہا کہ أَخٌ كَرِيمٌ ، وَابْنُ أَخٍ كَرِيمٍ کہ آپ ہمارے کریم النفس بھائی ہیں، اور کریم النفس بھائی کے بیٹے ہیں، تو آپؐ نے فرمایا کہ میں آج تمہیں وہی کہتا ہوں جو یوسف نے اپنے بھائیوں کو کہا تھا کہ آج تم پر کوئی پابندی نہیں، جاؤ، تم سب آزاد ہو (سیرت ابن ہشام)

سُوْرَةُ يُوْسُف

آیات
102- 111
قریش کو عبرت کی دعوت-
جو خدا یوسفؑ کنویں سے نکال کر
تخت پہ بٹھا سکتا ہے وہ اس پہ بھی
قادر ہے کہ محمد ﷺ کو عزت
عطا کرے اور ان کے لائے ہوئے
دین کو تمام ادیان پر غالب کر دے
آیات 1-2
قرآن مجید کے نزول کا مقصد
(تعقّل)، قرآن مجید کی
خصوصیات
آیات 3- 101
قصہٗ یوسف علیہ السلام
(تفصیل سے)

سُوْرَةُ یُوْسُف

- سورت یوسف (آیات کا تجزیہ):

1. آیات ۳ تا ۶ حضرت یوسفؑ کا خوش کن خواب
2. آیات ۶ تا ۱۸ برادران یوسفؑ کی سازش
3. آیات ۱۹ تا ۳۴ حضرت یوسفؑ عزیز مصر کے گھر میں
4. آیات ۳۵ تا ۵۳ حضرت یوسفؑ قید خانہ میں
5. آیات ۵۴ تا ۵۷ حضرت یوسفؑ شاہ مصر کے دربار میں
6. آیات ۵۸ تا ۹۳ برادران یوسفؑ دربار یوسف میں
7. آیات ۹۴ تا ۱۰۱ حضرت یعقوبؑ کے خاندان کی مصر آمد
8. آیات ۱۰۲ تا ۱۱۱ انسانوں کی اکثریت کے طرز عمل پر بصیرت افروز تبصرہ

- سورت میں قصہٴ یوسف علیہ اسلام کے علاوہ دوسرے مباحث:

☜ صداقت قرآن
☜ دعوتِ توحید
☜ دعوتِ آخرت
☜ اثبات رسالت (محمد ﷺ)
☜ منکرینِ کو دعوت اسلام اور فہمائش اور عبرت و نصیحت کی دعوت

یہ قصہ کیوں ایک بہترین قصہ ہے؟

سُوْرَةُ يُوْسُف

- خصوصیات قصہ ٔیوسف علیہ السلام: (احسن القصص)
- قصہ ٔیوسف علیہ السلام پورے قرآنِ مجید میں بطور واقعہ ایک دفعہ آیا ہے، پھر جس ترتیب کی رعایت اس واقعہ میں کی گئی ہے دوسرے واقعات میں نہیں پائی جاتی۔
- پورا واقعہ ٔیوسفؑ تقریباً ۱۰۰ آیات پر مشتمل ہے، یوں طوالت کے اعتبار سے یہ قرآنِ کریم کا سب سے طویل قصہ ہے
- قرآن مجید عام طور پر واقعات کو تاریخی انداز سے بیان نہیں کرتا۔ مگر اس واقعہ کو بڑی حد تک تاریخی انداز پر بیان کیا ہے۔ کیوں؟

← یہ واقعہ آپؐ کی رسالت کے امتحان کے پسِ منظر میں نازل ہوا اس لیے یہ ضروری تھا کہ پورا واقعہ سلیس انداز میں بیان کیا جائے۔ لیکن چونکہ یہ بات قرآن کریم کے اسلوب اور مقصد سے ہٹی ہوئی تھی اس لیے اس قصے کے درمیان میں موقع بموقع واقعات سے نتائج بھی اخذ کیے گئے ہیں، جس سے قرآن کا پڑھنے والا یہ محسوس کرتا ہے کہ یہ کوئی تاریخی کتاب نہیں

- اس قصے کا مرکزی کردار حضرت یوسف علیہ السلام کی ذاتِ گرامی ہے، قرآن مجید نے آپ کو اعلیٰ کردار کا حامل، حسنِ اخلاق کا مرقع، ایک پر کشش، ہمہ جہت، صابر و شاکر، عالی ہمت اور باوقار شخصیت کے طور پر پیش کیا ہے
- یہ محض قصہ نہیں ہے بلکہ اس میں انفرادی و اجتماعی زندگی کے بے شمار رموز بیان کیے گئے ہیں۔ اس میں دین و دنیا، سیرت و سوانح، سیاست و حکومت کے رموز، انسانی نفسیات، معاشی خوشحالی کی تدبیر، زہد و تقویٰ کی دستگیری،، انبیاء و صالحین،، ملائکہ و شیاطین، جنّ و اِنس، چوپاؤں اور پرندوں کا تذکرہ، بادشاہوں، تاجروں، عالموں اور جاہلوں کے حالات، راہ راست سے ہٹ جانے والی عورتوں کی حیلہ سازی، مکاری اور حیا باختگی، گمنامی و شہرت، غربت و ثروت، عزت و ذلت اور صبر و ثبات کا تذکرہ، یوں ان تمام خواص نے اس کو بہترین قصہ (احسن القصص) بنا دیا ہے

سُوْرَۃُ یُوْسُف

- حضرت یوسف اور آپ ﷺ کے حالات میں مشابہات :

1. حضرت یوسف علیہ السلام کی نبوت کا آغاز رؤیائے صالحہ سے ہوا جس کا ذکر آگے آتا ہے اور آنحضرت ﷺ کی نبوت کا آغاز بھی رؤیائے صالحہ سے ہوا (جیسا کہ حدیثِ مبارک میں مذکور ہے)
2. حضرت یوسف علیہ السلام پر ان کے بھائیوں نے حسد کی اور مختلف تکلیفیں پہنچائیں بالآخر غلبہ حضرت یوسف علیہ السلام کو ہوا، اسی طرح آنحضرت ﷺ کو قریش مکہ نے شدید تکلیفیں پہنچائیں (حتیٰ کہ جیسے یوسف علیہ السلام کو قتل کرنے کے لیے ان کے بھائیوں نے سوچا اس طرح قریش نے بھی دارالندوہ میں آپؐ کو قتل کرنے کا منصوبہ بنایا) بالآخر غلبہ اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کو فتح مکہ کی صورت میں دیا۔
3. جس طرح حضرت یوسف علیہ السلام نے بھائیوں کو معاف کردیا تھا، اسی طرح آنحضرت ﷺ نے فتح مکہ کے دن قریش کو معاف کردیا تھا۔
4. جس طرح حضرت یوسف علیہ السلام معاف کرنے کے بعد زبان پر شکوہ شکایت نہیں لائے، اسی طرح آپ ﷺ نے بھی کوئی شکوہ اور شکایت نہیں کیا
5. جس طرح حضرت یوسف علیہ السلام نے بھائیوں کے ساتھ سلوک واحسان کیا اور ان کا مالی تعاون کیا۔ اسی طرح آپ ﷺ نے قریش مکہ کے ساتھ سلوک واحسان فرمایا اور غنائم غزوۂ حنین سے بطور تالیف قلب سو سو اونٹ عطا فرمائے۔

حضرت یوسف علیہ السلام

- حضرت یوسف علیہ السلام، حضرت یعقوب علیہ السلام کے بیٹے، حضرت اسحاق علیہ السلام کے پوتے اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کے پڑپوتے تھے، بائبل کے مطابق (جس کی تائید قرآن کے اشارات سے بھی ہوتی ہے) حضرت یعقوبؑ کے ۱۲ بیٹے، ۴ بیویوں سے تھے، حضرت یوسفؑ اور ان کے چھوٹے بھائی بن یمین ایک بیوی سے، اور باقی ۱۰ دوسری بیویوں سے
- فلسطین میں حضرت یعقوب علیہ السلام کی جائے قیام حبرون (موجودہ الخلیل) کی وادی میں تھی جہاں حضرت اسحاق اور ان سے پہلے حضرت ابراہیم علیہ السلام رہا کرتے تھے۔ اسکے علاوہ حضرت یعقوبؑ کی کچھ زمین سکم (موجودہ نابلس) میں بھی تھی
- بائبل کی تحقیق کو اگر صحیح مانا جائے تو آپ کی پیدائش ۱۹۰۶ قبل مسیح کے لگ بھگ زمانے میں ہوئی اور ۱۸۹۰ق م کے قریب زمانے میں وہ واقعہ پیش آیا جس سے اس قصہ کی ابتداء ہوتی ہے، یعنی خواب دیکھنا اور پھر کنویں میں پھینکا جانا۔ اس وقت حضرت یوسف علیہ السلام کی عمر ۱۷ برس کی تھی
- مصر پر اس زمانہ میں پندرہویں خاندان (Fifteenth Dynasty) کی حکومت تھی جو مصری تاریخ میں چرواہے بادشاہوں (Hyksos kings) کے نام سے مشہور ہیں، یہ لوگ عربی النسل تھے اور فلسطین و شام سے مصر جا کر ۲ ہزار برس قبل مسیح کے لگ بھگ زمانہ میں سلطنت مصر پر قابض ہوگئے تھے۔ عرب مؤرخین اور مفسرین قرآن نے ان کے لیے "عمالیق" کا نام استعمال کیا ہے۔ ان کی حکومت میں حضرت یوسف علیہ السلام کو عروج حاصل کرنے کا موقع ملا
- چرواہے بادشاہوں میں سے جس فرمانروا کا نام مصری تاریخ میں اپوفیس (Apophis) ملتا ہے، وہی حضرت یوسفؑ کا ہم عصر تھا
- آپ ۱۷، ۱۸ سال کی عمر میں اس وقت کے مصر کے دارالسلطنت ممفس (Memphis) پہنچے، دو تین سال عزیز مصر کے گھر رہے۔ آٹھ سال جیل میں گزارے۔ ۳۰ سال کی عمر میں ملک کے فرمانروا ہوئے اور ۸۰ سال تک بلاشرکت غیرے تمام مملکت مصر پر حکومت کرتے رہے، اپنی حکومت کے نویں یا دسویں سال انھوں نے اپنے خاندان کو مصر بلا لیا اور پھر موسیٰ علیہ السلام کے زمانے تک یہ لوگ وہاں رہے

سُوْرَةُ يُوْسُف

- سورة یوسف میں یوسف علیہ السلام اور ان کے خاندان کے قصے کے ساتھ بالواسطہ اور بلا واسطل دونوں طرح مسلسل دعوتِ توحید بھی دی گئی ہے
- آپ ﷺ کو بتایا گیا کہ آپ مشرکین مکہ (اور دیگ سب کو بھی) بتادیں کہ وہ پوری بصیرت اور شرح صدر کے ساتھ اس قرآن (اس دین) کی دعوت دے رہے ہیں اور آپ کی اتباع کرنے والے مومنین بھی
- قصۂ یوسف علیہ السلام ایک طویل قصہ ہے جو آپ کے لڑکپن سے لے کر ۲۰ سال بعد جوانی میں آپ کے مصر کے حکمران بننے تک کے عرصے پہ محیط ہے
- قصے کے صرف وہ حصے قرآن مجید میں بیان ہوئے ہیں جو دعوت، ہدایت، رہنمائی اور اسباق و رموز پر مبنی ہیں، غیر ضروری تفصیلات چھوڑ دی گئی ہیں
- حکمت اور اسرار و رموز کے لحاظ سے یہ سورت ایک گنجینہ ہے جس سے علماء و مفسرین نے حکمت و اسباق کے موتی چن چن کر ان کو لڑیوں میں پرویا ہے
- نبی اکرم ﷺ کو ہدایت کہ آپؐ حضرت یوسف علیہ السلام کی طرح دعوتِ توحید کا کام علی وجہ البصیرۃ جاری رکھیں

مطالعہ سورۃ یوسف

- 111 آیات
- 12 رکوع
- 12 قرآن کلاسز (3 مہینے میں)
- 4 موضوعات پر ضمیمے
- سورت کے رموز و اسباق اور حکمتیں : 300 (جو اردو اور انگلش دونوں زبانوں میں جمع کیے گئے ہیں)، آپ کے ساتھ شئر کیے جائیں گے
- سورت میں مختلف 233 عنوانات (Tags) بھی پہچانے ہیں (الگ طور پر شئر کیے جائیں گے)
- کل فعل (verbs) ~ 476

I	II	III	IV	V	VI	VII	VIII	IX	X
ثلاثی مجرد	تفعیل	مفاعلہ	افعال	تفعّل	تفاعل	انفعال	افتعال	افعلال	استفعال
~ 345	25	7	62	8	0	1	17	1	10

مطالعہ سُوْرَةُ يُوْسُف

سورۃ یوسف کے 300 رموز و اسباق اور حکمتیں

سورۃ یوسف نبی کریم ﷺ کے قیامِ مکہ کے آخری دور میں نازل ہوئی جب آپ ﷺ کا خاندان شعبِ ابی طالب میں محصور تھا۔ اس میں آپ ﷺ کو فتح مکہ، کامل اقتدار اور غلبہ اسلام کی بشارت دی گئی

پوری سورت حضرت یوسف (علیہ السلام) کے قصے پر مشتمل ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اس قصے کو بہترین قصہ (احسنُ القصص) قرار دیا ہے کیونکہ اس قصے میں جتنی عبرتیں اور نصیحتیں ہیں وہ شاید ہی کسی دوسرے قصے میں ہوں- جامعیت (comprehensiveness) کے اعتبار سے اس میں دین بھی ہے دنیا بھی، توحید بھی ہے سیرت و سوانح بھی، سیاست و حکومت کے رموز بھی، انسانی نفسیات بھی، معاشی خوشحالی کی تدبیر بھی، زہد و تقویٰ کی دستگیری بھی، انبیاء و صالحین کا تذکرہ بھی، ملائکہ و شیاطین کا بھی، جنوں اور انسانوں کا بھی، چوپاؤں اور پرندوں کا بھی، بادشاہوں، تاجروں، عالموں اور جاہلوں کے حالات بھی ہیں اور راہ راست سے ہٹ جانے والی عورتوں کی حیلہ سازی، مکاری اور حیا باختگی بھی، اس قصے میں مد بھی ہے اور جزر بھی، گمنامی بھی ہے، شہرت بھی، غربت بھی ہے ثروت بھی، عزت بھی ہے ذلت بھی، صبر و ثبات بھی ہے اور بندگیٔ شہوت بھی- یوں ان تمام خواص نے اس کو بہترین قصہ بنا دیا ہے

اس قصے کی ہو بہو مماثلت آپ ﷺ کو درپیش حالات سے تھی, جو سلوک آپ علیہ السلام کے بھائیوں نے کیا ویسا ہی سلوک کفارِ مکہ آپ ﷺ سے کر رہے تھے۔ نبی کریم ﷺ بھی اپنے برادران قریش کے ہاتھوں نکالے گئے (ہجرت کی)، اس کے بعد آپ ﷺ کو بھی اقتدار ملا اور ایسا وقت بھی آیا جب آپؐ نے برادران قریش کو باوجود ان کی تکلیفوں کے معاف کر دیا اور لَا تَثْرِيبَ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ پر عمل کیا۔ (یہ وہی الفاظ ہیں جو یوسف علیہ السلام نے بھائیوں سے کہے تھے)

یہ قصہ رموز و اسباق اور حکمتوں کا خزانہ ہے۔ سورت کے مطالعہ سے 300 رموز و اسباق اور نکات جمع کیے گئے جو ذیل میں دیے گئے ہیں:

1. حضرت یوسف (علیہ السلام) کے واقعہ میں دقتِ نظر اور مطالعہ کرنا، معارفِ الٰہی اور حقائق سے آگاہی کا سبب ہے
2. قصہ یوسفؑ ایک مومن کے لیے امید، حوصلے اور کامیابی کا پیغام (حالات جتنے بھی نامساعد ہوں مایوس نہ ہونا چاہیے، پریشانیوں سے گھبرا کر کام چھوڑ نہ دینا چاہیے)
3. یہ قرآنی قصہ اسلام کے طرزِ تعلیم و تربیت اور اسلامی دعوت و تحریک کے مقاصد کو خوب بیان کرتا ہے

The Divine Wisdom, Hidden Lessons and Morals of Surah Yusuf

Surah Yusuf is a great surah of the holy Qur'an. It is unique as it revolves around a single narrative - the story of Prophet Yusuf (Joseph) - unlike other Surahs which typically cover multiple themes. This Surah is renowned for its detailed and vivid account of Yusuf's journey from slavery to becoming a ruler in Egypt, symbolizing the triumph of patience, faith, and moral integrity over adversity. It also addresses the issues of sibling rivalry, false accusations, and the power of dreams.

It was revealed after Surah Hud during the 12th year of Prophethood when Prophet Muhammad (PBUH) and his family were besieged in the Shib Abi Talib (شعب ابی طالب). It gave Prophet Muhammad (PBUH) the glad tidings of the Conquest of Mecca, complete authority, and the triumph of Islam.

Allah has declared it the best of stories (اَحْسَنَ الْقَصَص) because the lessons and advice in this story are perhaps unparalleled. In terms of comprehensiveness, it encompasses religion (دین) and the world (دنیا), monotheism (توحید), biographies, secrets of politics and governance, human psychology, strategies for economic prosperity, support for asceticism (زُہد) and piety, mentions of prophets and righteous people, angels and devils, jinn and humans, animals and birds, and conditions of kings, traders, learned (عُلماء) and ignorant people (جہلاء). It also covers the cunning and modesty-losing strategies of deviant women. This story includes both highs and lows, obscurity and fame, poverty and wealth, honor and disgrace, patience and steadfastness, and the bondage of desires. Thus, all these qualities make it the best story."

مطالعہ سُوْرَةُ يُوْسُف

Some of the lessons and morals of this this surah and story of Yusuf (عليه السلام) are:

1. Studying the story of Prophet Yusuf (Peace Be Upon Him) in detail provides knowledge of divine wisdom and realities.
2. Listening to children, hearing their stories and experiences in their own words, and allowing them to express themselves is a part of their education and upbringing (It's essential for parents to be aware of their children's inclinations).
3. The lack of love can lead to the commission of crimes.
4. It's necessary to avoid repeating and discussing unnecessary matters that could provoke envy (حسد) in others.
5. Efforts are required to avoid deception and trickery by others.
6. Loving children is a good habit, and expressing this love is desirable.
7. Satan is an open enemy of humans, and his most effective way of showing enmity in humans is through envy (حسد).
8. Satan plays a key role in creating enmity among people and in promoting deception and trickery among them.
9. True dreams (الرُّؤْيَا الصَّالِحَة) are windows to hidden matters and some aspects of the future.

مطالعہ سُوْرَةُ يُوْسُف

سورۃ یوسف کے عنوانات (Tags)

1. قرآنی قصے
2. مکر کے اسباب
3. گزشتہ اقوام کی سرگذشت کی اہمیت
4. علم نفسیات
5. اہل خانہ کے نفسیات کی پہچان
6. دشمنی کے اسباب
7. شیطان کا کردار
8. شیطان کی دشمنی
9. شیطان کے موثر ہونے کا سبب
10. شیطان کا نفوذ
11. اولاد سے محبت رکھنا
12. مکر کرنے والوں سے بچنے کی اہمیت
13. مکر کے اسباب
14. شخصیت میں موثر عوامل
15. حسد کے عوامل

سُوْرَةُ يُوْسُف

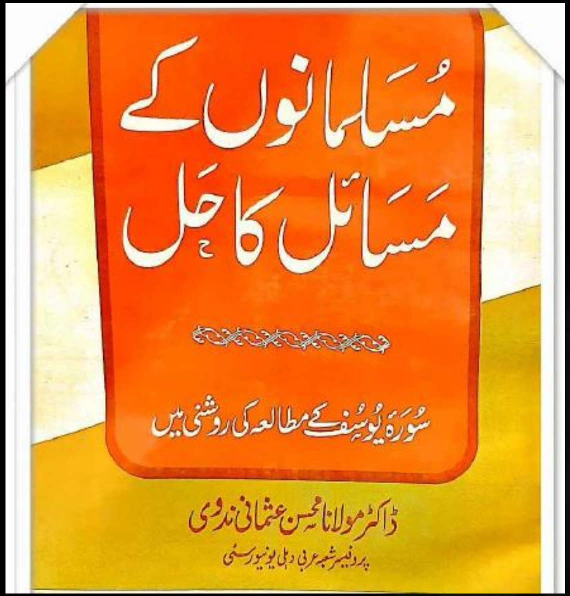
مُسلمانوں کے
مَسائل کا حَل
سُورۂ یُوسُف کے مطالعہ کی روشنی میں
ڈاکٹر مولانا محسن عثمانی ندوی
پروفیسر شعبہ عربی دہلی یونیورسٹی

سورہ یوسف
علم نفسیات کے تناظر میں
مصنف
ڈاکٹر آصف ہیرانی

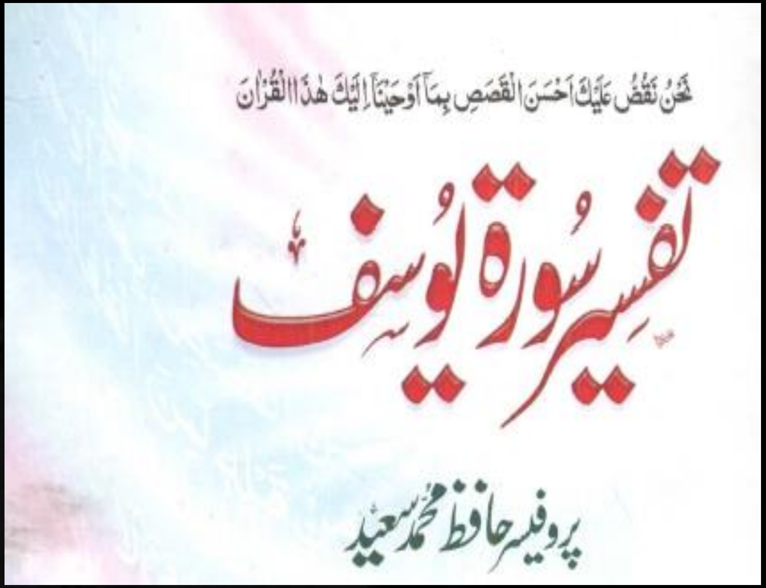
نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ أَحْسَنَ الْقَصَصِ بِمَا أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ هٰذَا الْقُرْآنَ
تفسیر سُورۃ یُوسُف
پروفیسر حافظ محمد سعید

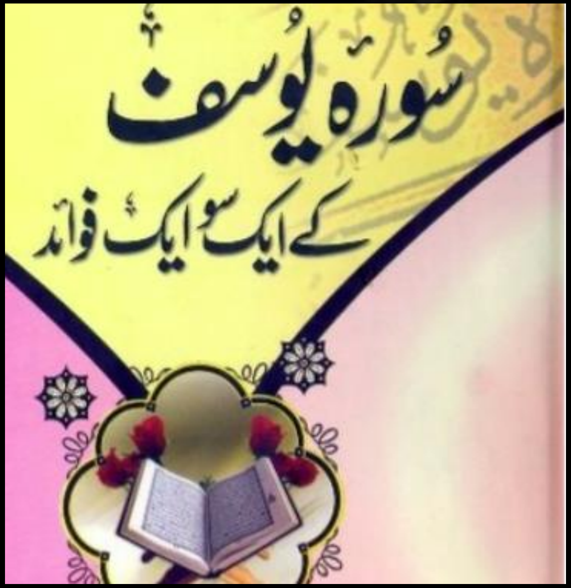
سُورہ یُوسُف
کے ایک سو ایک فوائد

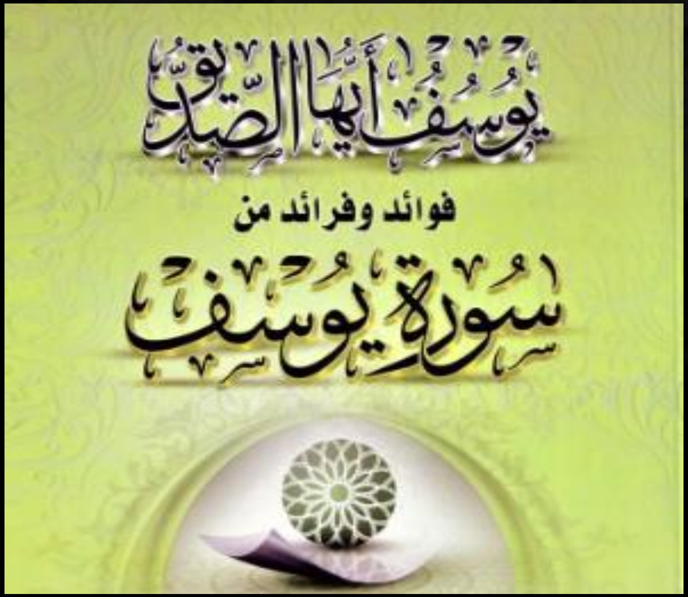
يُوسُفُ أَيُّهَا الصِّدِّيقُ
فوائد وفرائد من
سُورَةِ يُوسُف

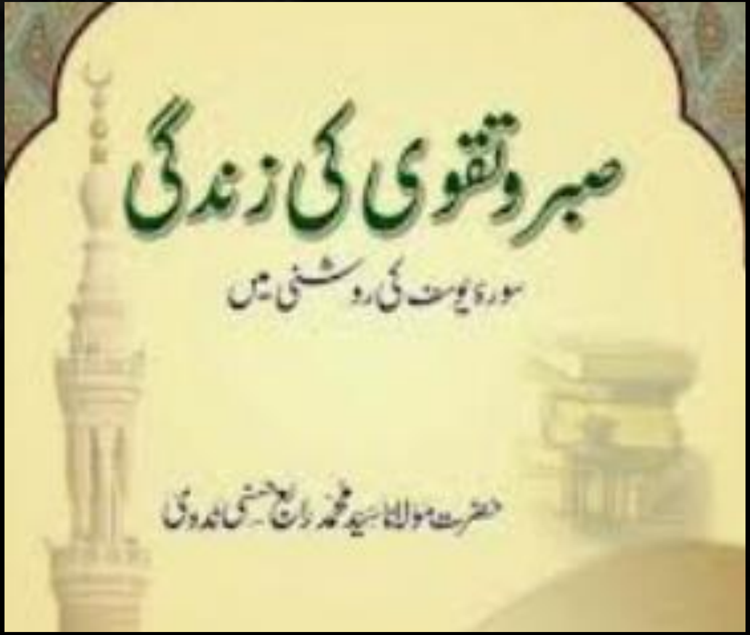
صبر و تقوی کی زندگی
سورۂ یوسف کی روشنی میں
حضرت مولانا سید محمد رابع حسنی ندوی

مطالعه سُوْرَةُ يُوْسُف

سوالات

اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنَا بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ وَاجْعَلْهُ لَنَا اِمَامًا وَّنُوْرًا وَّهُدًى وَّرَحْمَةً ، اَللّٰهُمَّ ذَكِّرْنَا
مِنْهُ مَا نَسِيْنَا وَعَلِّمْنَا مِنْهُ مَا جَهِلْنَا ، وَارْزُقْنَا تِلَاوَتَهٗ اٰنَآءَ الَّيْلِ وَاٰنَآءَ النَّهَارِ ،
وَاجْعَلْهُ لَنَا حُجَّةً يَّا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ۔ اٰمِيْنَ

اے اللہ ہم پر قران کریم (کے توسط) سے رحم فرما اور اسے ہمارے لیئے امام اور نور اور ہدایت اور
رحمت بنادے اے اللہ اس میں سے جو ہم بھول گئے ہیں وہ ہمیں یاد کرادے اور جو نہیں جانتے وہ
ہمیں سکھلادے اور ہمیں توفیق دے کہ دن اور رات کے اوقات میں اسکی تلاوت کریں اور اس (
قرآن) کو ہمارے حق میں حجت بنادے - آمین